خطبۂ افتخاریہ

اصبغ بن نباتہ سے روایت ہے کہ حضرت علی علیہ السلام نے اس خطبہ میں ارشاد فرمایا:۔

انا اخو رسول اللّٰہ ووارث علمہ و
معدن حکمۃ وصاحب سرہ وما انزل

میں برادر رسول اور ان کے علم کا وارث ان کی حکمت کا
معدن اور ان کا رازدار ہوں۔ ایک ایک حرف جو خدا نے

۱۔ رادفہ: صور کا پہلی دفعہ پھونکنا
۲۔ صیحہ: صور کا دوسری دفعہ پھونکنا

اللّٰه حرفاً فی کتاب مَن کتبہ والاوصالی
وزادلی علمہ ماکان ومایکون الی یوم
القیمۃ اعطیت علم الانساب والاسباب
واعطیت الف مفتاح یفتح کل مفتاح
الف باب ومددت بعلم القدر
وَاِنَّ ذالک یجری فی الاوصیاء من
بعدی ماجری اللیل والنھار حتی
یرث اللّٰہ الارض ومن عَلیھَا وھو
خیرالوارثین۔ اعطیت الصراط و
المیزان واللوا والکوثر انا المقدم
عَلیٰ بنی اٰدم القیمۃ انا المحاسب للخلق
انا سنزلھم منازلھم۔ انا عذاب
اھل النارات کل ذالک فضلٌ
من اللّٰہ عَلیّ ومن انکرنی فی
الارض کرّۃ بعد کرّۃ وعود بعد
رجعۃ حدیث کما کنت قدیماً
فقد رَدَّ علینا مَن رَدّ علینا فقد رَدَّ
عَلی اللّٰہ انا صاحب الدعوات
اَنا صاحب الصلواۃ انا صاحب
النفخات انا صاحب الدلالات اَنا
صاحب الایات العجیبات۔ انا عالم
اسرار البریات انا قرن من حدید
انا منزل الملائکۃ منازلھا۔ اَنا
اخذ العھد علی الارواح فی الازل
انا منادی لھم الست بربکم بامر

اپنی کتاب میں نازل فرمایا ہے وہ سب مجھ کو پہونچ گیا
گذشتہ کا اور قیامت تک جو کچھ واقع ہونے والا ہے
سب علم مجھے دیا گیا۔ مجھے علم انساب واسباب عطا کیا
گیا ہے اور مجھ کو ہزار مفاتیح علم عطا کی گئی ہیں جن میں
سے ہر مفتاح سے مزید ہزار ہزار مفتاح علم کھلتے ہیں۔
اور مجھے علم تقدیر سے امداد دی گئی ہے اور بیشک یہی
سلسلہ میرے بعد میرے اوصیاء میں جاری رہے گا
جب تک لیل و نہار باقی ہیں یہاں تک کہ خدا زمین
اور اہل زمین کا وارث ہو جائے گا کہ وہ بہترین وارث
ہے اس نے مجھ کو صراطِ میزانؑ لوا اور کوثر عطا کیا۔ یوم
قیامت میں ہی تمام بنی آدم پر مقدم رہوں گا اور تمام
مخلوق کا حساب لوں گا اور ان کو ان کے درجات میں جگہ
دوں گا میں ہی اہل نار کو عذاب دوں گا۔ بہ تحقیق کہ یہ سب
خدا کی جانب سے مجھ پر اس کا فضل ہے اور جس نے اس
بات سے انکار کیا کہ مجھے زمین پر بار بار آنا ہے اور رجعت
کے بعد آنا ہے تو اس نے ہماری تردید کی جس نے ہماری
تردید کی اس نے خدائے قدیم کی بات کو رد کیا۔ میں ہی
صاحب دعوات ہوں۔

میں ہی نماز والا ہوں (ہر زمانہ میں اور ہر دور
میں میں نے نماز ادا کی) میں صاحب صور ہوں۔ میں ہی
(خدا کے وجود کی) دلیلوں کا مالک ہوں۔ میں عجیب عجیب
آیات والا ہوں۔ میں تمام مخلوقات کے اسرار کا عالم ہوں
میں (خدا کے دشمنوں کو فنا کرنے والا) آہنی سینگ ہوں۔
میں ہی فرشتوں کو ان کے مراتب پر مقرر کرتا ہوں میں
ہی نے روز ازل ارواح سے عہد لیا تھا۔ میں ہی نے قیوم

فیوم لم یزل۔ انا کلمة اللّٰه الناطقة
فی خلقه انا اخذ العهد علیٰ جمیع
الخلائق فی الصّلوٰة انا غوث الارامل
والیتمیٰ۔ انا باب مدینة العلم
انا کهف الحلم انا دعامة اللّٰه
القائمة انا صاحب لواء الحمد
انا صاحب الهبات بعد الهبات
ولو اخبرتکم لکفرتم، انا قاتل
الجبابرة انا ذخیرة فی الدنیا والآخرة
انا علم المهتدین انا صاحب الیمین
انا عین الیقین انا امام المتقین
انا السابق الی الدین انا حبل اللّٰه المتین
انا الذی املاءها عدلاً کما ملئت ظلماً
وجوراً بالسیفی هذا۔ انا صاحب جبرئیل
انا تابع میکائیل۔ انا شجرة الهدیٰ انا
علم التقی انا حاشر الخلق الی اللّٰه
بالکلمة التی یجمع بها الخلائق انا
منشاء الانام انا جامع الاحکام انا
صاحب القضیت الازهر والجمل
الاحمر انا باب الیقین انا امیر المومنین
انا صاحب الخضر انا صاحب البیضاء انا
صاحب الفیحاء۔ انا قاتل الاقران
انا مبید الشجعان۔ انا صاحب القرون
الاولین انا الصدیق الاکبر انا الفاروق
الاعظم انا المتکلم بالوحی انا صاحب

لایزال کے حکم سے ان کے لئے الستُ بربکم کی ندا
دی تھی میں اس کی مخلوق میں بولتا ہوا کلمہ رہا ہوں میں
ہی نے تمام مخلوق سے صلوٰۃ سے متعلق عہد لیا ہے میں
ہی بیواؤں اور یتیموں کا فریاد رس ہوں، میں ہی رسول
خدا کے) شہر علم کا دروازہ ہوں۔ میں حلم کا پہاڑ ہوں
میں اللہ کا قائم ستون ہوں میں ہی صاحب لوائے حمد ہوں
میں ہی بار بار بخششیں کرنے والا ہوں۔ اگر میں تمام امور سے
تمہیں مطلع کردوں تو تم انکار کرنے لگو (برداشت نہ کرسکو
گے) میں ہی جابرین کو قتل کرنے والا ہوں میں دنیا و آخرت
کا ذخیرہ ہوں۔ میں مومنین کا سردار اور ہدایت یافتوں کا
نشان ہدایت ہوں۔ میں ہی صاحب یمین، عین الیقین اور
متقیوں کا امام ہوں میں ہی دین میں سبقت کرنے والا اور
اللہ کی مضبوط رسی ہوں۔ میں میری ہی اس تلوار سے زمین
کو عدل و انصاف سے پر کرنے والا ہوں جس طرح کہ یہ ظلم و
جور سے بھری ہوگی میں ہی جبرئیل کا صاحب و سردار ہوں
اور میکائیل سے کام کا مطالبہ کرتا ہوں میں ہی شجر ہدایت
ہوں اور تقویٰ و پرہیز گاری کا علم ہوں۔ میں ہی مخلوق کو
اللہ کی طرف اس کلمہ سے جمع کرنے والا ہوں جس سے ساری
خلائق مجتمع ہوتی ہے میں سرچشمہ ہوں مخلوق کا میں ہی
جامع احکام ہوں میں ہی روشن عصا اور سرخ اونٹ
والا ہوں (جو زمانہ رجعت میں لشکر یمنی کے ساتھ ظاہر
ہوگا) میں ہی باب یقین، امیر المومنین، صاحب خضر
اور صاحب ید بیضا ہوں میں صاحب قصر بیضا اور
جوش کنندہ جہنم کا مالک ہوں۔ قرن ہا قرن میں دشمنان
خدا کا قاتل رہا ہوں میں بہادروں کو فنا کرنے والا

النجوم انا مدبرها بامر ربی وعلم
اللہ الذی خصنی بہ انا صاحب
الرایات الصفر والحمر انا الغائب
المنتظر لامر عظیم انا المعطی انا
المبذل انا القابض علی القلب انا
الواصف لنفسی انا الناظر لدین
ربّی انا الحامی لابن عمّی انا مدرجہ فی
الاکفان انا ولی الرحمٰن انا صاحب
الخضر وھارون انا صاحب موسیٰ
ویوشع بن نون۔ انا صاحب الجنۃ
انا صاحب القطر والمطر انا صاحب
الزلازل والخسوف انا مروع الالوف
انا قاتل الکفار انا امام الابرار
انا البیت المعمور۔ انا سقف المرفوع
انا بحر المسجود انا باطن الحرم۔ انا
عماد الامم انا صاحب الاسم
الاعظم ھل من ناطق بینا طقنی
ولولا انا اسمع کلام اللہ وقول
رسول اللہ لوضعت سیفی فیکم
وتقتلکم اخرکم انا شھر رمضان
انا لیلۃ القدر۔ انا ام الکتاب انا فصل
الخطاب انا سورۃ الحمد انا
صاحب الصلوٰۃ فی الحضر والسفر بل
نحن الصلوٰۃ والصیام واللیالی والایام
والشھور والاعوام۔ انا صاحب الحشر

ہوں میں ہی قرون اول کے لوگوں کا مالک رہا ہوں میں
صدیق اکبر اور فاروق اعظم ہوں۔ میں وحی ہی کی وجہ سے
بات کرتا ہوں میں ستاروں کا مالک ہوں اور ان کو اپنے
رب کے حکم سے اور اس علم کے ذریعہ جس سے اللہ نے
مجھے مخصوص کیا ہے گردش دیتا ہوں میں ہی زرد اور
سرخ علم والا ہوں میں ہی وہ غائب ہوں جس کا امر عظیم
کے لئے انتظار کیا جاتا ہے۔ میں ہی عطا کرنے والا اور
میں ہی خرچ کرنے والا ہوں میں ہی دل پر قابو رکھنے والا
ہوں میں ہی اپنی توصیف کرنے والا ہوں میں ہی اپنے
پروردگار کے دین کا نگران ہوں۔ میں اپنے ابن عم کا حامی
ہوں۔ میں ہی ان کو کفن میں لپیٹنے والا اور خدائے رحمٰن کا
ولی ہوں میں خضر وہارون کا صاحب ہوں۔ میں موسیٰؑ
اور یوشع بن نون کا صاحب ہوں میں جنت کا مالک
ہوں میں ہی زلزلوں کا اور زمینیات کو اندر دھنسا دینے
کا مختار و مالک ہوں میں ہزاروں کو ڈرانے والا اور
کفار کا قاتل ہوں میں امام الابرار ہوں میں ہی (عالم
روحانی میں) بیت معمور اور سقف مرفوع اور بحر مسجود
ہوں۔ میں ہی باطن حرم ہوں۔ میں تمام امتوں کا سہارا
ہوں میں ہی اسم اعظم کا حامل ہوں کیا کوئی ہے جو میرے
نطق پر زبان کھول سکے اور اگر میں کلام خدا اور قول
رسول خدا نہ سنا ہوتا تو تم سب کو اپنی تلوار سے قتل کر
دیتا اور آخر تک فنا کر دیتا میں حقیقت ماہ رمضان
اور شب قدر (کا راز) ہوں۔ میں ہی ام الکتاب اور
میں ہی فصل خطاب ہوں میں ہی فاتحہ (کتاب تکوین و
تدوین) ہوں۔ میں ہی سفر و حضر میں صاحب نماز ہوں

والنشر انا العابد والمعبود انا الشاهد و المشهود انا صاحب السندس الاخضر انا المذکور فی السموات والارض۔ انا الماضی مع رسول اللّٰہ فی السموات۔ انا صاحب الکتاب والقوس۔ انا صاحب شیث ابن آدم۔ انا صاحب موسیٰ و آدم انا بی ضرب الامثال انا صاحب السماء الخضراء وصاحب الدنیا الغبراء وانا صاحب الغیث بعد القنوط ہا انا ذا فمن ذا مثلی۔ انا صاحب البحر الاکدر انا متکلم الشمس انا الصاعقۃ علی الاعداء انا غوث من اطاعنی من الوری واللّٰہ ربی لا الٰہ غیرہ وان للباطل جولہ وللحق دولۃ۔ وانی ظاعن عنقریب فارتقبوا الفتنۃ الامویۃ والدولۃ الکسرویۃ ثم تقبل دولۃ بنی عباس بالفزع والیاس وبنی مدینۃ یقال لہا الزوراء بین دجلۃ ودجیل والفرات ملعون من سکنہا منہا یخرج طینۃ الجبارین تعلی فیہا القصور و تسبل الستور ویتعاملون بالمکر والفجور فیتداولہا بنی العباس لہ ملکا عدد الملک ثم الفتنۃ الغبراء والقلادۃ الحمراء وفی عقبہا قائم الحق ثم اسفر عن وجہی بین اجنحۃ الاقالیم

بلکہ ہم ہی (حقیقت) صوم و صلوٰۃ روز و شب اور ماہ و سال ہیں۔ میں ہی صاحب حشر و نشر ہوں میں ہی امت محمدی کا بوجھ ہلکا کرنے والا ہوں میں ہی باب سجود ہوں۔ مصداق فادخلوا الباب سجدا و باب الحطۃ) میں ہی عابد و معبود (مظہر معبود) اور شاہد و شہود ہوں میں ہی جنت کے دیبائے سبز کا مالک ہوں۔ میں وہ ہوں جس کا ذکر آسمانوں اور زمین میں ہوتا ہے میں ہی رسول اللہ ص کے ساتھ آسمانوں سے گذرنے والا ہوں۔ میں ہی صاحب کتاب و قوس (رکاب توسین) ہوں میں شیث ابن آدم کا ساتھی اور موسیٰ ؑ و آدم کا مددگار ہوں مجھ سے ہی مثالیں بیان کی جاتی ہیں میں ہی آسمان سبز اور گرد آلود زمین کا مالک ہوں میں ہی مایوسیوں کے بعد فریاد رس ہوں آگاہ ہو جاؤ کہ میرا یہ مرتبہ ہے پس کون ہے میرے مثل میں ہی دریا اکبر اور عمیق نیلے سمندر کا مالک ہوں۔ میں ہی آفتاب سے کلام کرنے والا ہوں میں ہی دشمنان خدا پر برق عذاب ہوں اور ان کا فریاد رس ہوں جو اس کی اطاعت کرتے ہیں۔ اللہ میرا پالنے والا ہے اس کے سوا کوئی اللہ نہیں۔ بیشک باطل کے لئے ایک جولانی ہے اور حق کے لئے حکومت و دولت۔ بیشک میں عنقریب دنیا سے کوچ کرنے والا ہوں پس تم اموی فتنہ اور حکومت کسریٰ کے منتظر رہو اس کے بعد بنی عباس کی حکومت ہوگی جو خوف و یاس ساتھ لائے گی اور ایک شہر بنایا جائے گا جس کا نام زوراء (بغداد) ہوگا جو دجلہ اور دجیل و فرات کے درمیان ہوگا جو اس میں سکونت پذیر ہوگا۔ ملعون ہوگا اسی مقام سے جباروں کی طینت نکلے گی اس میں

كالقمر المضى المضى الكواكب الاوان لخروجى علامات عشرة اولها تحريق الرايات فى ازقة الكوفة وتعطيل المساجد وانقطاع الحج وخسف وقذف بخراسان وطلوع الكواكب المذنبة واقتران النجوم وهرج ومرج وقتل ونهب فتلك علامات عشرة ومن العلامة الى العلامة عجب فاذا تمت العلامات قائما قائم الحق۔

ثم قال :۔

معاشر الناس نزهوا ربكم ولا تشيروا اليه فمن حد الخالق فقد كفر بالكتاب الناطق۔

ثم قال :۔

طوبى لاهل ولايتى الذين يقتلون فىّ ويطردون من اجلى هم خزان فى ارضه لا يفزعون يوم الفزع الاكبر انا نور الله الذى لا يطفىٰ انا السر الذى لا يخفى۔

مشارق الانوار
کوکب دری قدیم وغیرہ

۞
۞ ۞ ۞

قصر بلند کیے جائیں گے اور پردے لٹکائے جائیں گے اور لوگ مکر و فجور کے ساتھ عمل کریں گے پھر باری باری بنی عباس اس کو لیں گے اور اس کے بعد فتنہ، سیاہ و سرخ گلوبند (یعنی قتل و غارت) واقع ہوں گے اس کے بعد حق قائم ہو گا۔ پھر اس کے بعد میں اپنا چہرہ (زمانہ رجعت میں) تمام اقالیم کو دکھاؤں گا جس طرح ستاروں میں ماہ تاباں آگاہ رہو کہ میرے خروج کی دس علامتیں ہیں اول یہ کہ کوفہ کے کوچہ و بازار میں فوجی نشانوں کا پھرنا۔ مساجد کا نمازوں سے معطل رہنا حج کا منقطع ہونا خراسان میں زمین کا دھنس جانا۔ دمدار ستاروں کا طلوع ہونا۔ بیاروں کا قِران، بگاڑ و فساد اور قتل و لوٹ و غارت پس یہ دس علامات ہیں۔ ایک علامت سے دوسری علامت تک عجیب امور ظاہر ہوں گے۔ پس جب یہ علامتیں پوری ہو جائیں قائم ظاہر ہو جائیں گے۔

پھر فرمایا :۔

اے لوگو تمہارے رب کو صفات عبودیت سے منزہ و پاک رکھو اور اس کی طرف اشارہ نہ کرو (کہ وہ ایسا ہے یا ویسا ہے) پس جس نے خالق کی حد قرار دی اس نے کتاب الناطق سے کفر کیا۔

پھر فرمایا :۔

خوشحال میرے اہل ولایت کا جو میرے حق میں یہ سب کچھ قبول کرتے ہیں اور میری وجہ دربدر کئے جاتے ہیں وہ خدا کی زمین پر اس کے خزانہ دار ہیں اور روز قیامت کے خوف سے مامون ہیں میں خدا کا وہ نور ہوں جو گل نہیں ہوتا اور میں اس کا وہ راز ہوں جو پوشیدہ نہیں رہ سکتا۔

۞